قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ○

(حضرت ابراہیمؑ نے) فرمایا کہ اے رسولو! تم کو کیا مہم درپیش ہے؟

قَالُوا إِنَّا أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ○ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ

اُنہوں نے عرض کی کہ ہم ایک گنہگار قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں تاکہ اُنپر مٹی کے

حِجَارَةً مِنْ طِينٍ ○ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ○

پتھر برسائیں جو آپ کے پروردگار کے پاس حد سے زیادہ گزر جانیوالوں کے لیے نشان کیے ہوئے (تیار) ہیں

فَأَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيهَا مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ○ فَمَا وَجَدْنَا

پس اِن (بستیوں) میں مومنوں میں سے جو کوئی تھا اُسے ہم نے نکالدیا۔ اور ہم نے اُن میں فرماں بردار وں

فِيهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ○ وَتَرَكْنَا فِيهَا آيَةً

کے ایک گھر کے سوا اور کسی کو نہ پایا اور ہم نے اُن میں اُن لوگوں کے

لِلَّذِينَ يَخَافُونَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ○ وَفِي مُوسَىٰ إِذْ

لیے جو دردناک عذاب سے ڈریں ایک نشانی چھوڑ دی۔ اور (اسی طرح واقعۂ) موسےٰ میں (نشانی ہے)

أَرْسَلْنَاهُ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ ○ فَتَوَلَّىٰ بِرُكْنِهِ

جبکہ ہم نے اُن کو فرعون کی طرف کھلے غلبہ کے ساتھ بھیجا پس اُس نے اپنے برتے پر

وَقَالَ سَاحِرٌ أَوْ مَجْنُونٌ ○ فَأَخَذْنَاهُ وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ

روگردانی کی اور کہنے لگا (کہ یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ۔ پھر ہمنے اُس کو اور اُسکے لشکر کو دھر پکڑا اور اُن سب کو سمندر

فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيمٌ ○ وَفِي عَادٍ إِذْ أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيحَ

میں ڈالدیا جس حال میں کہ وہ (فرعون) اپنے آپ ہی کو بُرا کہتا تھا۔ اور (اسی طرح واقعۂ) قوم عاد میں (نشانی ہے) جبکہ ہمنے اُنپر ایک

الْعَقِيمَ ○ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ

منحوس آندھی بھیجی کہ جس چیز پر وہ پہنچتی تھی۔ اُس کو چورا کیے بغیر نہ چھوڑتی

كَالرَّمِيمِ ○ وَفِي ثَمُودَ إِذْ قِيلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوا حَتَّىٰ حِينٍ ○

تھی۔ اور (واقعۂ) ثمود میں (بھی نشانی ہے) جبکہ اُن سے یہ کہا گیا کہ ایک مدت (معینہ تک) نفع اُٹھالو

فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ
پھر انہوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی تو ان کے دیکھتے (دیکھتے) ان کو ایک کڑک نے
يَنْظُرُوْنَ ۝ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا
آلیا پھر نہ تو وہ کھڑے ہی ہو سکے اور نہ بدلا
مُنْتَصِرِيْنَ ۝ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
لے سکے اور نوح کی قوم کو اس سے پہلے ہی (ہم نشانی بنا چکے تھے) یقیناً وہ لوگ
فٰسِقِيْنَ ۝ وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ۝ ع ۲ ۱۳ ۱
نافرمان تھے۔ اور آسمان کو ہمنے ہی اپنے دست قدرت سے بنایا ہے اور ہم ہی اسکو وسعت دینے والے ہیں۔
وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ۝ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ
اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا ہے پس سب سے اچھے بچھانیوالے ہم ہی ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم ہی نے
خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ
جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم یاد رکھو۔ سو تم اللہ ہی کی طرف بھاگ چلو
اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا
میں بیشک تمہارے لیے اسی کی طرف سے کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ تم اور خدا نہ بناؤ
اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ
یقیناً میں تمہارے لئے اسی کی طرف سے کھلا ڈرانیوالا ہوں۔ اسی طرح ان لوگوں کے پاس جو ان سے
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝
پہلے تھے ایک رسول بھی ایسا نہیں آیا جسکی نسبت انہوں نے یہ نہ کہدیا ہو کہ یہ جادوگر ہے یا مجنون ہے۔
اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
کیا وہ اس (قول) کی ایک دوسرے کو وصیت کر گئے آئے ہیں۔ بات یہ ہے کہ وہ لوگ ہیں ہی سرکش۔ اب تم ان سے منہ پھیر لو
فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ
کہ تم پر کوئی ملامت نہیں ہے۔ اور نصیحت کیے جاؤ کہ نصیحت مومنوں کو یقیناً

الْمُؤْمِنِينَ ○ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ○

نفع دیگی۔ اور میں نے جنوں کو اور آدمیوں کو نہیں پیدا کیا مگر اس لیے کہ میری عبادت کیا کریں۔

مَا أُرِيدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا أُرِيدُ أَن يُطْعِمُونِ ○

میں اُن سے کوئی روزی تو نہیں چاہتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کچھ کھلا دیا کریں۔

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ ○ فَإِنَّ لِلَّذِينَ

بیشک اللہ وہی تو بڑا روزی دینے والا قوت والا (اور) زبردست ہے۔ پس یقیناً اُن لوگوں کے لیے

ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِّثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُونِ ○

جنہوں نے نافرمانی کی ہے ویسا ہی بھرا ہوا ہے (یعنی اُتنا ہی عذاب ہے) جیسا کہ اُنکے (پہلے) ہم رتبہ لوگوں کے لیے بھرا ہوا تھا پس

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا مِن يَوْمِهِمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ○ ع ۱۴/۲ ۳

میرے عذاب کے جلدی کریں پس اُن لوگوں کے لیے جو اُس دن کے منکر ہیں جس دن کا اُنسے وعدہ کیا جاتا ہے ویل ہے۔

## سورۃ الطور مکیۃ وھی تسع وأربعون آیۃ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالطُّورِ ○ وَكِتَابٍ مَّسْطُورٍ ○ فِي رَقٍّ مَّنشُورٍ ○

قسم ہے طور کی۔ اور پھیلی ہوئی جھلی میں لکھی ہوئی کتاب کی

وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ ○ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ ○ وَالْبَحْرِ

اور بیت المعمور کی اور بلند کی ہوئی چھت کی اور بھرے ہوئے

الْمَسْجُورِ ○ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ○ مَّا لَهُ مِن

سمندر کی یقیناً تمہارے پروردگار کا عذاب واقع ہونیوالا ہے جسکا کوئی دفع کرنیوالا

دَافِعٍ ○ يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ○ وَتَسِيرُ الْجِبَالُ

نہوگا جس دن کہ آسمان بڑے زور سے چکر کھائیگا اور پہاڑ اپنی جگہ سے حرکت کرکے

سَيْرًا ۝ فَوَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ فِي

نابود ہو جائینگے تو اُس دن جھٹلانیوالوں کے لیے جو لغو باتوں میں پڑے کھیلا کرتے

خَوْضٍ يَلْعَبُونَ ۝ يَوْمَ يُدَعُّونَ إِلَىٰ نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝

ہیں ویل ہوگا (اور) جس دن اُن کو آتش جہنم کی طرف دھکے پر دھکے دیے جائینگے (اور یہ جتلایا جائیگا کہ)

هَٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنتُم بِهَا تُكَذِّبُونَ ۝ أَفَسِحْرٌ هَٰذَا أَمْ

یہ آگ وہی ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اب (بتلاؤ) آیا یہ جادو ہے یا تم کو

أَنتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ اصْلَوْهَا فَاصْبِرُوا أَوْ لَا تَصْبِرُوا

سوجھتی ہی نہیں؟ اب تم اِس میں گھس جاؤ خواہ تم برداشت کرو یا نہ برداشت کرو

سَوَاءٌ عَلَيْكُمْ ۖ إِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

تمہارے لیے یکساں ہے۔ جو عمل تم کیا کرتے تھے صرف اُسی کا بدلا تم کو دیا جاتا ہے۔

إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَعِيمٍ ۝ فَاكِهِينَ بِمَا آتَاهُمْ

بیشک پرہیزگار لوگ جنتوں میں اور نعمتوں میں جو (جو) کچھ اُن کے پروردگار نے اُنکو دیا ہوگا اُسکی لذتیں

رَبُّهُمْ ۖ وَوَقَاهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ كُلُوا

پاتے ہونگے۔ اُنکا پروردگار اُن کو جہنم کے عذاب سے بچا لیگا۔ (اور اُن سے یہ فرمایا جائیگا کہ) جو عمل

وَاشْرَبُوا هَنِيئًا بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَىٰ سُرُرٍ

تم کیا کرتے تھے اُسکے عوض میں (خوب) کھاؤ پیو (تمکو ہر چے پچے۔ (اور) برابر بچھے ہوئے تختوں پر

مَّصْفُوفَةٍ ۖ وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا

تکیے لگائے (بیٹھے) رہو۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ہم اُنکی شادیاں کردینگے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَانٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور اُن کی اولاد نے ایمان میں اُنکی پیروی کی اُن کی اولاد کو (بھی) ہم اُن کے ساتھ ملا دینگے

وَمَا أَلَتْنَاهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَيْءٍ ۚ كُلُّ امْرِئٍ بِمَا

اور اُنکے اعمال (نیک) میں سے کچھ (بھی) کم نہ کرینگے۔ ہر شخص اپنے کیے (کی جواب دہی) میں

وقف لازم

كَسَبَ رَهِينٌ ○ وَأَمْدَدْنٰهُم بِفٰكِهَةٍ وَّلَحْمٍ
گرفتار ہوگا۔ اور ہم اُن کو میووں سے اور گوشت سے جو (جو) کچھ وہ
مِّمَّا يَشْتَهُونَ ○ يَتَنٰزَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ
چاہینگے مدد دینگے۔ جنت میں وہ آپس میں ایسے پیالے کی چھین جھپٹ کرینگے جس میں
فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ○ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ
نہ کوئی لغویت ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور اُن کے وہ غلام جو چھپے ہوئے موتیوں کے مانند
لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ ○ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى
ہونگے اُن کی خدمت میں چکر لگایا کرینگے۔ اور ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر
بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ○ قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا
وہ سوالات کیا کرینگے۔ (بعض) کہینگے کہ اس سے پہلے ہم تو اپنے بال بچوں میں تھے اور
مُشْفِقِينَ ○ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا عَذَابَ
ڈرتے ہی رہتے تھے۔ پس اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہم کو جہنم کے عذاب سے
السَّمُومِ ○ إِنَّا كُنَّا مِن قَبْلُ نَدْعُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ
بچالیا۔ ہم تو اس سے پہلے اُس سے دعائیں مانگا کرتے تھے بیشک وہ بڑا نیکی کرنیوالا
ع ۲۸ الرَّحِيمُ ○ فَذَكِّرْ فَمَا أَنتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا
(اور) رحم کرنیوالا ہے۔ پس (اے رسول) تم نصیحت کیے جاؤ تم اپنے پروردگار کے فضل سے نہ کاہن ہو اور نہ
مَجْنُونٍ ○ أَمْ يَقُولُونَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهِ رَيْبَ
دیوانے۔ آیا وہ یہ کہتے ہیں کہ شاعر ہے جس کے بارے میں ہم زمانہ کی گردش کا انتظار
الْمَنُونِ ○ قُلْ تَرَبَّصُوا فَإِنِّي مَعَكُم مِّنَ الْمُتَرَبِّصِينَ ○
کرتے ہیں۔ تم کہدو کہ تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنیوالوں میں ہوں۔
أَمْ تَأْمُرُهُمْ أَحْلَامُهُم بِهٰذَا أَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُونَ ○
آیا اُن کی عقلیں اُن کو ایسا ہی بتلاتی ہیں یا وہ سرکش لوگ ہیں؟

أَمْ يَقُولُونَ تَقَوَّلَهُ ۚ بَل لَّا يُؤْمِنُونَ ۝ فَلْيَأْتُوا
یا وہ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اسے دل سے بنا لیا ہے بات یہ ہے کہ وہ ایمان ہی نہیں رکھتے۔ پھر اگر وہ سچے ہیں تو
بِحَدِيثٍ مِّثْلِهِ إِن كَانُوا صَادِقِينَ ۝ أَمْ خُلِقُوا مِن
وہ (بھی) کوئی ایسی ہی بات بنا لائیں۔ آیا وہ بغیر کسی چیز کے خود پیدا
غَيْرِ شَيْءٍ أَمْ هُمُ الْخَالِقُونَ ۝ أَمْ خَلَقُوا السَّمَاوَاتِ
ہو گئے ہیں یا وہ (اپنے آپ کو) پیدا کرنیوالے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا
وَالْأَرْضَ ۚ بَل لَّا يُوقِنُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمْ خَزَائِنُ رَبِّكَ
کیا ہے؟ یہ کچھ بھی نہیں وہ یقین ہی نہیں رکھتے۔ آیا انکے پاس تمہارے پروردگار کے خزانے ہیں
أَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُونَ ۝ أَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَسْتَمِعُونَ فِيهِ ۖ
یا وہ داروغہ ہیں؟ یا انکے پاس کوئی سیڑھی ہے جسکو اوپر چڑھ کر وہ آسمان کی خبریں سن لیتے ہیں
فَلْيَأْتِ مُسْتَمِعُهُم بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۝ أَمْ لَهُ الْبَنَاتُ
ایسا ہے تو انکا سننے والا بھی کوئی کھلی دلیل لے آئے۔ یا خدا کی بیٹیاں ہیں
وَلَكُمُ الْبَنُونَ ۝ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُم مِّن مَّغْرَمٍ
اور تمہارے بیٹے؟ یا تم انسے کوئی مزدوری مانگتے ہو جسکے بوجھ سے وہ دبے جاتے
مُّثْقَلُونَ ۝ أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ۝ أَمْ
ہیں؟ یا انکے پاس غیب کی خبریں ہیں جنکو وہ لکھتے جاتے ہیں؟ یا
يُرِيدُونَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ۝ أَمْ
وہ تم سے کوئی چال چلتے ہیں۔ پس جو لوگ کافر ہو گئے چال میں تو وہ خود ہی پھنس گئے ہیں۔ یا خدا کے
لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ ۚ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ وَإِن يَرَوْا
سوا انکا کوئی اور معبود ہے؟ جو جن کو یہ اسکا شریک ٹھہراتے ہیں خدا انکی ذات ان سب سے منزہ ہے۔ اور اگر کوئی آسمان
كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ مَّرْكُومٌ ۝ فَذَرْهُمْ
کا ٹکڑا گرتا ہوا دیکھیں تو یہ کہیں کہ یہ تو جما ہوا بادل ہے۔ سو تم ان کو رہنے دو

سلسلہ ۳۷

تفسیر صافی میں ہے کہ ان کے کہنے کا وبال ان پر یہ پڑا کہ بدر کے دن وہ قتل کیے گئے ۱۲

اور مطلب یہ ہے کہ جب قرآن معجزہ ہونے میں کسی کو کوئی چیز تامل بھی نہیں بنا لاؤ۔ اس پر کہ قرآن کے بھیجنے والے نے خود ان کو بلایا ہے ۱۲ منہ

اور یہ بھی قریش کا ایک قول تھا کہ ملائکہ خدا کی بیٹیاں ہیں۔ اور اس سے انکی حماقت ثابت ہوتی ہے اور یہ سمجھ میں آتا ہے کہ

حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ

یہاں تک کہ وہ دن اُنکے سامنے آئے جس دن وہ بیہوش کر دیے جائینگے۔ جس دن اُن کی حال ذرا بھی

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ۝ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

اُن کے کام نہ آئیگی اور نہ اُنکی مدد کی جائیگی۔ اور بیشک اُن لوگوں کے

ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

واسطے جنہوں نے ظلم کیا اس کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن اُن میں سے اکثر جانتے ہی نہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

اور تم اپنے پروردگار کے حکم کے بارے میں صبر کرو کیونکہ تم ہماری حفاظت میں ہو اور جس وقت تم (نماز شب کیلئے) اٹھو اپنے

حِيْنَ تَقُوْمُ ۝ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝ ع ۲ ۲۱ ۴

پروردگار کی حمد کی تسبیح پڑھا کرو۔ اور رات کے کسی حصہ میں بھی اور ستاروں کے ڈوبتے وقت بھی۔

## سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَسِتُّوْنَ اٰيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝

قسم ہے ستارے کی جس وقت کہ وہ اُترا تمہارا رفیق نہ بھٹک گیا ہے اور نہ بہکا۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝

اور وہ خواہش نفسانی سے کچھ نہیں کہتا۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ نہیں ہے مگر وحی جو اسکی طرف بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝ ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝ وَهُوَ

اسکو بڑی قوتوں والا اور بڑی عقل والے نے تعلیم کیا۔ پھر وہ کھڑا ہو گیا جس حال میں کہ وہ

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝ فَكَانَ قَابَ

اونچے سے اونچے افق کے قریب تھا۔ پھر وہ اور قریب ہوا پھر معلق ہو گیا۔ پھر دو کمان کا فاصلہ

قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى ۝ فَأَوْحٰى إِلٰى عَبْدِهٖ مَآ أَوْحٰى ۝ مَا

رہا یا کچھ کم۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کی طرف وحی فرمائی جو کچھ بھی وحی فرمائی۔ اُس (رسول) نے

كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى ۝ أَفَتُمٰرُونَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝

جو کچھ بھی دیکھا (اُنکے) دل نے اُس میں کچھ جھوٹ نہیں ملایا اب کیا تم اُن کے اُس (دیکھے) پر جو کچھ کہ وہ دیکھتے ہیں

وَلَقَدْ رَآهُ نَزْلَةً أُخْرٰى ۝ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝

حالانکہ انہوں نے اُسے ایک مرتبہ اور سدرۃ المنتہیٰ کے پاس یقیناً دیکھا تھا۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوٰى ۝ إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝

جس کے پاس رہنے کی جگہ بہشت بھی ہے۔ جس وقت کہ سدرہ پر جو کچھ بھی چھا رہا تھا چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ لَقَدْ رَأٰى مِنْ آيٰتِ رَبِّهِ

نہ تو (رسول کی) نظر نے کبھی کی اور نہ وہ اُچٹ گئی۔ بیشک اُنہوں نے اپنے پروردگار کی نشانیوں میں سے بڑی نشانیوں کو

الْكُبْرٰى ۝ أَفَرَأَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ۝ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ

دیکھا۔ آیا تم نے (کبھی) لات و عزّیٰ کو اور ایک اور تیسری منات کو غور

الْأُخْرٰى ۝ أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثٰى ۝ تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ

سے دیکھا؟ آیا تمہارے حصہ میں تو بیٹے آئے ہیں اور خدا کے حصہ میں بیٹیاں؟ یہ تو بڑی بیجا تقسیم

ضِيزٰى ۝ إِنْ هِيَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنْتُمْ وَ

ہے! یہ تو نام ہی نام ہیں جو اُن کے تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے

آبَآؤُكُمْ مَّآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ إِنْ يَّتَّبِعُونَ

ہیں خدا تعالیٰ نے تو اُسکے بارے میں کوئی سند اُتاری نہیں ہے۔ وہ تو نرے گمان کی اور اُن

إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ

چیزوں کی پیروی کرتے ہیں جن کو اُن کے دل چاہتے ہیں حالانکہ اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی

رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ۝ أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ فَلِلّٰهِ الْآخِرَةُ

جانب سے ہدایت آچکی ہے۔ آیا انسان جو خواہش کرتا ہے وہ اُسے مل جاتی ہے؟ پس آخرت اور دنیا (دونوں)

وَالْاُوْلٰى ۝ وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ

کا اللہ ہی مالک ہے۔ اور آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں کہ اُن کی شفاعت

شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ

کچھ کام نہ آئیگی مگر بعد اِس کے کہ اللہ تعالےٰ جس کے لیے چاہے اجازت دیدے اور پسند بھی

وَيَرْضٰى ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ

فرمالے۔ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کے نام

الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ ؕ

عورتوں کے ایسے نام رکھتے ہیں۔ اور اِس بارے میں اُنکو علم خاک بھی نہیں ہے۔

اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ

وہ نری اٹکل پر چلتے ہیں۔ حالانکہ اٹکل حق کے مقابلے میں کچھ (بھی) کام نہیں دے سکتی۔

شَيْئًا ۝ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ

پس جس نے ہماری یاد سے مُنہہ پھرا لیا ہے اور سوائے زندگانی دنیا کے اور کسی چیز کا خواستگار

اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ

ہی نہیں ہے پس تم بھی اُس سے مُنہہ پھرا لو۔ اِن کے علم کی انتہا اتنی ہی ہے۔ بیشک تمہارا

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ

پروردگار اُس سے (بھی) خوب واقف ہے جو اُسکی راہ سے بھٹک گیا ہے اور اُس سے (بھی) آگاہ ہے

اهْتَدٰى ۝ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ

جسنے ہدایت پائی ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ اللہ ہی کا ہے تاکہ وہ اُنکو

الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

جنہوں نے بدی کی ہے اُنکی کرتوت کی سزا دے اور اُنکو جنہوں نے نیکی کی ہے نیک

بِالْحُسْنٰى ۝ ۚ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

جزا دے۔ جو کبیرہ گناہوں سے اور بیحیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے رہتے ہیں

إِلَّا اللَّمَمَ ۚ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۚ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ
گو صغیرہ سے نہ کریں۔ بیشک تمہارا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے۔ وہ تمہارے حال سے اُسوقت بھی خوب
أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ
واقف تھا جبکہ اُسنے تم کو زمین سے پیدا کیا اور اُس وقت بھی جبکہ تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں
أُمَّهَاتِكُمْ ۖ فَلَا تُزَكُّوا أَنفُسَكُمْ ۖ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ع
جنین تھے۔ پس تم اپنے آپ کو پاکیزہ نہ ٹھہراؤ جو پرہیزگار ہے اُس سے خدا خوب واقف ہے۔
أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ أَعِندَهُ
آیا تم نے اُس شخص کو غور سے دیکھا جس نے (حق سے) روگردانی کی۔ اور تھوڑا خرچ کیا اور ہاتھ روک لیا آیا علم غیب
عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ
اُس کے پاس ہے کہ وہ (اُسے) سمجھ لیتا ہے۔ یا اُسکو اُسکی خبر نہیں دی گئی جو کچھ موسےٰ کے صحیفوں
مُوسَىٰ وَإِبْرَاهِيمَ الَّذِي وَفَّىٰ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ
میں ہے اور ابراہیم کے جنہوں نے (حق اطاعت) پورا (پورا) ادا کر دیا تھا (یعنی) یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانیوالا دوسرے کا
أُخْرَىٰ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ وَأَنَّ
بوجھ نہ اُٹھائیگا۔ اور یہ کہ انسان کے لیے کچھ بھی نہیں ہے سوائے اُتنے کے جتنی اُسنے کوشش کی ہو۔ اور یہ کہ اُسکی
سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ وَأَنَّ
کوشش آگے چل کر دیکھی جائیگی۔ پھر اُس کو اُسکا بدلا پورم پور دیا جائیگا اور یہ کہ
إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنتَهَىٰ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ وَأَنَّهُ
انتہا تمہارے پروردگار ہی کی حضور میں ہوگی۔ اور یہ کہ اُسی نے ہنسایا اور رُلایا۔ اور یہ کہ
هُوَ أَمَاتَ وَأَحْيَا وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ
اُسی نے مارا اور جلایا۔ اور یہ کہ نطفے سے جب وہ (رحم میں) پہنچا دیا گیا اُسی نے
وَالْأُنثَىٰ مِن نُّطْفَةٍ إِذَا تُمْنَىٰ وَأَنَّ عَلَيْهِ
دونو قسمیں نر و مادہ پیدا کیے۔ اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا

الثَّانِيَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ

اُسی کے ذمے ہے۔ اور یہ کہ اُسی نے مالدار اور صاحب ثروت بنایا۔ اور یہ کہ وہی (ستارۂ)

رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَثَمُودَ

شعرٰے کا مالک ہے۔ اور یہ کہ اُسی نے پہلے عاد کو ہلاک کیا اور ثمود کو اس طرح

فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِّن قَبْلُ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ

کسی کو باقی نہ چھوڑا۔ اور نوح کی قوم کو (اُن سے) پہلے ہی کہ یقیناً وہ بڑے ظالم اور بڑے

وَأَطْغَىٰ ۝ وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ

سرکش تھے۔ اور اُلٹی ہوئی بستیوں کو اُسی نے دے پٹخا۔ پھر اُن پر گزری جو کچھ گزری۔ پس تم اپنے پروردگار

آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ ۝ هَٰذَا نَذِيرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ

کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتے ہو؟ یہ (تو) پہلے ڈرانیوالوں میں سے ایک ڈرانیوالا ہے۔

أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِن دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝

آنیوالی قریب آپہنچی۔ اللہ کے سوا اُس کا ٹالنے والا کوئی نہیں ہے۔

أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَتَضْحَكُونَ وَلَا

کیا تم اِس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے

تَبْكُونَ ۝ وَأَنتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا ۩ ع ۲

نہیں۔ اور تم کھیل کود میں لگے ہوئے ہو پس خدا کے واسطے سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو

## سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسٌ وَخَمْسُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ۝

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِن يَرَوْا

قیامت قریب آگئی اور چاند شق ہوگیا۔ اور اگر یہ لوگ کوئی معجزہ بھی

اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

دیکھینگے تو اُس سے روگردانی کرینگے اور یہی کہے جائینگے کہ ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور اُنہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ

کی پیروی کی اور ہر کام انتہا کو پہنچنے والا ہے۔ اور اُن کے پاس یقیناً ایسی خبریں آچکی

الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

تھیں جن میں دھمکی (بھی) تھی۔ (اور) انتہا درجہ کی دانائی (بھی) پھر بھی دھمکیاں کچھ کام

النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝

نہیں دیتیں اب تم ان سے منہ پھیر لو جس دن بلانیوالا اُن کو مکروہ چیز کی طرف بلائیگا۔

خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ

آنکھیں اُن کی جھکی ہوئی ہونگی قبروں سے اِس طرح نکلینگے گویا وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں

مُّنْتَشِرٌ ۝ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ؕ يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ

ہیں۔ بلانیوالے کی طرف تیز تیز جاتے ہونگے (اور) کافر یہ کہتے ہونگے کہ

هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا

یہ دن تو بڑا ہی کٹھن ہے۔ اِن سے پہلے نوح کی قوم نے جھٹلایا تھا پس اُنہوں نے ہمارے

عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ وَّازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ

بندے کی تکذیب کی تھی اور یہ کہا تھا کہ یہ تو دیوانہ اور ستایا ہوا ہے۔ پس اُنہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں

مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

مغلوب ہوگیا اب تو انتقام لے لے۔ پس ہم نے موسلادھار پانی کے ساتھ آسمان کے دروازے

مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى

کھولدیے اور ہم نے زمین کو پھاڑ کر چشمے ہی چشمے کردیے پس اُس امر کے بموجب جو یقیناً طے کردیا گیا

اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ۝

تھا (آسمان کے) پانی سے (زمین کا) پانی مل گیا اور ہم اُس (نوح) کو تختوں اور کیلوں والی (یعنی کشتی) پر اٹھائے رہے۔

وقف لازم

مراد ہے کشتی اور دُسُر سے مراد ہے میخیں۔ اور ایک قول کے بموجب دُسُر ایک قسم کی گھاس تھی جس سے تختوں کو باندھ کر کشتی مضبوط کیگئی تھی۔ ۱۲

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝ وَلَقَد

جو ہماری حفاظت میں چلتی رہی (یہ) معاوضہ اُس شخص کو دیا گیا تھا جسکی قدر نہ کی گئی تھی اور یقیناً ہمنے

تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ

اُسکو ایک نشانی بنا کر چھوڑا پس کوئی نصیحت پکڑنیوالا ہے؟ پھر میرا عذاب اور میری

عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَد يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

دھمکی کیسی رہی؟ اور یقیناً ہم نے نصیحت حاصل کرنیکے لیے اِس قرآن کو آسان کر دیا تو آیا

مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَ

کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ (قوم) عاد نے بھی جھٹلایا تھا تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا

نُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ

رہا؟ بیشک ہمنے اُن پر دائمی منحوس دن میں ٹھنڈا جھکڑ

نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ۝ تَنزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ

بھیجا۔ جو آدمیوں کو اِس طرح گراتا تھا گویا وہ کھجور کے تنے جڑ سے اُکھڑے

مُّنقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَد يَسَّرْنَا

پڑے ہیں۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا رہا؟ اور ہمنے نصیحت حاصل کرنیکے لیے

الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ ثَمُودُ ع ۱ ۲۲ ۸

اِس قرآن کو ضرور آسان کیا ہے پس کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ (قوم) ثمود نے بھی ڈرانیوالی نشانیوں

بِالنُّذُرِ ۝ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا إِذًا

کو جھٹلایا تھا۔ سو اُنہوں نے یہ کہا تھا کہ کیا ہم اپنے ہی میں سے ایک اکیلے آدمی کی پیروی کریں کہ اُس صورت

لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا

میں ہم ضرور گمراہی میں اور بھڑکتی ہوئی آگ میں ہونگے۔ کیا ہم میں سے وحی اِسی پر آپڑی ہے نہیں وہ تو

بَلْ هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ ۝ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ

جھوٹا شیخی خورہ ہے۔ یہ تو وہ کل ہی جان لینگے کہ جھوٹا

الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ۝ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ

شیخی خورہ کون ہے؟ ہم اُن کی آزمائش کے لیے ایک سانڈنی بھیجنے والے ہیں

فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ۝ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ

پس تم اُنکے نگراں رہو اور برداشت کرو۔ اور اُنکو یہ خبر دیدو کہ اُنکے (اور اُنٹنی کے) مابین پانی تقسیم ہوگیا ہے تو

بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ۝ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى

ہر ایک (فریق اپنی اپنی) باری پر حاضر ہو۔ پھر اُنہوں نے اپنے رفیق کو پکارا پھر اُسنے ہاتھ چلایا پھر اُسکی کوچیں

فَعَقَرَ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَا

کاٹ دیں۔ پھر میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا رہا؟ یقیناً ہم نے اُن پر ایک چیخ

عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ۝ وَلَقَدْ

بھیجی پھر وہ روندے ہوئے خشک جمع شدہ بھوسے کے مانند ہو گئے اور ہم نے

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ قَوْمُ

نصیحت حاصل کرنیکے لیے اِس قرآن کو یقیناً آسان کر دیا ہے تو آیا کوئی نصیحت پکڑنیوالا ہے؟ لوط کی قوم نے ابھی

لُوْطٍ بِالنُّذُرِ ۝ اِنَّا اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ

ڈرانیوالی باتوں کو جھٹلایا۔ یقیناً ہمنے اُنپر پتھراؤ بھیجا (اور) لوط کے کنبے کو مستثنیٰ

لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۝ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ

کیا اُنکو ہمنے سحری کے وقت نجات دیدی۔ یہ ہماری طرف سے ایک احسان تھا اور جو شکر گزار ہوتا ہے

نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۝ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

ہم اُسکو ایسا ہی عوض دیا کرتے ہیں۔ اور لوط نے ضرور اُنکو ہماری گرفت سے ڈرایا تھا پھر اُنہوں نے ڈرانے میں

بِالنُّذُرِ ۝ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ

شک کیا۔ اور اُنہوں نے ضرور اُن کے مہمانوں سے ارادۂ بد کیا پھر ہمنے اُن کے دیدے

اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ

پٹم کر دیے (اور یہ کہدیا کہ لو) اب میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو۔ اور ضرور صبح ہی صبح اُن کو

اور ایک روایت کے بموجب چھوٹی چھوٹی کنکریاں لیں اور اُنکے منہ پر ماریں جس سے اُنکے چہرے بگڑ گئے اور اُس شہر کے کل رہنے والے اندھے ہو گئے

بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝

ایک پائدار عذاب نے آپکڑا۔ (پھر اُن سے یہ کہدیا کہ لو) اب میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَلَقَدْ ع ۲ ۱۸ ۹

اور ہم نے نصیحت کے لیے اِس قرآن کو ضرور آسان کردیا ہے تو آیا کوئی نصیحت حاصل کرنیوالا ہے؟ اور فرعون

جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا

والوں کے پاس ڈرانیوالے ضرور آئے (تو اسپر) اُنہوں نے ہماری کل نشانیوں کو جھٹلایا

فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ

تو ہم نے بھی اُنکو ایسا پکڑا جیسا کہ زبردست صاحب اقتدار پکڑا کرتا ہے۔ (اے گروہ قریش) آیا تمہارے کفار اِن

مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ

(مذکورۂ بالا امتوں) سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں چھٹکارا آگیا ہے؟ یا یہ کہتے ہیں کہ ہم

نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ

بدلا لینے والے گروہ ہیں۔ عنقریب یہ گروہ ہزیمت دیا جائیگا اور یہ پیٹھ

الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَ

دکھائینگے۔ بات یہ ہے کہ قیامت اُنکے وعدے کا دن ہے اور قیامت بڑی ہی سخت اور بڑی ہی

أَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ

تلخ چیز ہے۔ بیشک گناہگار (یہاں تو) گمراہی میں ہیں اور (وہاں) بھڑکتی آگ میں (ہونگے)۔ جسدن کہ وہ آگ میں

فِي النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا

اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائینگے (اور اُن سے یہ کہا جائیگا کہ) جہنم کے چھو جانیکا مزہ چکھو بیشک ہمنے

كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

ہر ایک چیز کو ایک اندازے سے پیدا کیا ہے۔ اور ہمارا حکم نہیں ہے مگر جیسے ایک پلک کا

بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝

جھپک جانا۔ اور ہم تمہارے ہمسروں کو ضرور ہلاک کرچکے ہیں پس ہے بھی کوئی نصیحت پانیوالا؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ○ وَكُلُّ صَغِيرٍ وَّكَبِيرٍ
اور ہر کام جو اُنہوں نے کیا تھا نوشتوں میں (موجود) ہے اور ہر چھوٹا اور بڑا (عمل)
مُّسْتَطَرٌ ○ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَّنَهَرٍ ○ فِي
لکھا ہوا ہے بالتحقیق پرہیزگار لوگ جنتوں میں اور نہروں میں ذی اختیار
مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ○
بادشاہ کے پاس خوشنودی کی جگہ میں ہونگے۔

ع ۱ ۱۵ ۳

## سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٍ وَسَبْعُونَ آيَةً

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ○
رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)
الرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ○ خَلَقَ الْإِنسَانَ ○ عَلَّمَهُ
(خدائے) رحمٰن نے قرآن (مجید) تعلیم فرمایا۔ اُسی نے انسان کو پیدا کیا۔ اور اُسی نے اُسکو
الْبَيَانَ ○ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ○ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ
بیان (کرنا) سکھایا۔ سورج اور چاند (مقرر) حساب پر (چلتے) ہیں۔ اور بیل اور درخت دونو
يَسْجُدَانِ ○ وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ○ أَلَّا
سجدے میں ہیں۔ اور آسمان کو اُس نے بلند کیا اور میزان کو نیچے رکھا تاکہ تم
تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ○ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
میزان کے بارے میں سرکشی نہ کرو۔ اور انصاف سے وزن کو ٹھیک (ٹھیک) جانچو اور میزان کو
الْمِيزَانَ ○ وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ○ فِيهَا فَاكِهَةٌ
نقصان نہ پہنچاؤ۔ اور زمین کو اُس نے لوگوں کے لیے بنایا ہے جس میں میوے (بھی) ہیں
وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ○ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ○
اور پھیلی دار کھجور کے درخت (بھی) اور بھوسے والا دانہ اور خوشبودار پھول ہیں۔

ایاتها ۷۸
رکوعاتها ۳
کلماتها ۳۵۱
حروفها ۱۶۸۲

الجزء ۲۷

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے جیسی کھنکھناتی مٹی سے

كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝ فَبِاَيِّ
پیدا کیا۔ اور اُسی نے جنوں کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا پھر تم دونوں

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝
اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ وہ دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونو مغربوں کا مالک ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اُس نے دو دریا بہا دیے وہ باہم ملتے ہیں (اور)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
اُن دونو کے مابین ایک پردہ ہے کہ ایک دوسرے پر زیادتی نہیں کر سکتا۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
اُن دونو سے موتی اور مونگا برآمد ہوتا ہے۔ پس تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ۝
جھٹلاؤ گے؟ اور سمندر میں پہاڑوں کے مانند اونچے اونچے جہاز اُسی کے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّ
پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ہر شخص جو زمین پر ہے فنا ہونیوالا ہے۔ اور

يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
تمہارے پروردگار کی ذات صاحب جلال و عزت باقی رہیگی۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ جو (جو) آسمانوں میں اور زمین میں ہیں اُسی سے مانگتے رہتے ہیں۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝
وہ ہر روز ایک نئی حالت میں ہے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اے دونو گروہو! ہم عنقریب تمہارے حساب کیلئے فارغ ہوجائینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

جھٹلاؤگے؟ اے گروہ جن وانس اگر تم سے ہوسکتا ہے کہ تم آسمانوں کے اور زمین

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ

کے کناروں سے نکل جاؤ تو (جاؤ) نکل جاؤ۔

لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

حالانکہ بغیر غلبہ (پائے) تم نکل نہ سکوگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤگے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۝

تم دونو پر آگ کی لپٹ اور بھڑکتا ہوا تانبا بھیجا جائیگا پس تم دونو روک نہ سکوگے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤگے؟ پھر جب آسمان پھٹیگا اور

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

جب سرخ نرمی کی طرح لال ہوجائیگا۔ تو تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤگے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ

پھر اُس دن نہ تو انسان سے اُسکے گناہوں کی بابت پوچھا جائیگا اور نہ جن سے۔ پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤگے؟ گناہگار اپنی (اپنی) علامتوں سے پہچان لیے جائینگے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پھر اگلی چوٹی سے گرفتار کیے جائینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝

جھٹلاؤگے؟ (کہا جائیگا کہ) وہ جہنم جسے گناہگار جھٹلایا کرتے تھے یہی ہے

يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(اب) وہ اُسکے اور کھولتے پانی کے مابین پڑے پھرینگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جھٹلاؤ گے؟ اور جو اپنے پروردگار کی حضور میں کھڑے ہونے سے ڈرا اُسکے لیے دو باغ ہیں۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ طرح طرح کی نعمتوں والے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں

تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

جھٹلاؤ گے؟ اِن دونو میں دو چشمے بہتے ہیں۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

ان دونو میں ہر میوہ دو دو قسم کا ہوگا۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا

وہ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہونگے جن کے استر ریشمی ہونگے اور میوے اِن دونو

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ

باغوں کے جھکے ہوئے ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے رب کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اِن جنتوں میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝

(غیر سے بچا کر اپنے شوہروں پر) نظر کی روکنے والی حوریں ہونگی جنہیں اِن سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۝

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ گویا وہ یاقوت اور مونگا ہونگی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ کیا نیکی کا بدلا سوائے نیکی کے کچھ اور

الْاِحْسَانُ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ وَمِنْ دُوْنِهِمَا

ہوسکتا ہے؟ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ اور اِن دونو کے علاوہ دو باغ

جَنَّتَانِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ مُدْهَامَّتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ

اور ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ دونو ہرے کچور سے ہونگے۔ پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝ فَبِاَيِّ

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان دونو میں دو چشمے ابلتے ہونگے۔ پھر تم دونو

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ۝

اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان دونو میں میوے اور خرمے اور انار ہونگے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ ان جنتوں میں نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہونگی۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ

پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ (یعنی حوریں جو خیموں میں چھپی ہوئی

فِي الْخِيَامِ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ لَمْ

ہونگی۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟ جن کو

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان سے پہلے نہ کسی آدمی نے چھوا ہے اور نہ کسی جن نے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی

تُكَذِّبٰنِ ۝ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّ

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ اونچے اونچے سبز فرشوں پر اور خوبصورت نفیس قالینوں پر

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝

تکیے لگائے بیٹھے ہونگے۔ پھر تم دونو اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمتیں جھٹلاؤ گے؟

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تمہارے صاحب عزت و جلالت پروردگار کا نام بڑا بابرکت ہے۔

## سورۃ الواقعۃ مکیۃ وھی ست وسبعون اٰیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

رکوع ۱

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ○ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ○

جبکہ قیامت واقع ہو جائے جس کے واقع ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ○ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ○ وَّ

(وہ) پست کرنیوالی (بھی) ہو اور بلند کرنیوالی (بھی) جس وقت زمین ایسی ہلائی جائیگی جیسا کہ ہلائی جانیکا حق ہے اور پہاڑ ایسے اُکھیڑ

بُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ○ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ○ وَّكُنْتُمْ

دیے جائینگے جیسا کہ اُکھاڑ دیے جانیکا حق ہے پھر وہ پھیلا ہوا غبار ہو جائینگے اور تم

اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ○ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

تین قسم کے گروہ ہو جاؤ گے پس دائیں طرف والے کیا کہنے دائیں طرف

الْمَيْمَنَةِ ○ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ○

والوں کے۔ اور بائیں طرف والے بھوٹ کے نصیب بائیں طرف والوں کے۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ○ فِيْ

اور آگے بڑھنے والے وہ تو آگے ہی بڑھنے والے ہیں۔ نعمت والی جنتوں میں مقرب بارگاہ تو

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ○ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ○ وَقَلِيْلٌ مِّنَ

وہی ہیں۔ یہ پہلوں میں سے بہت سے ہیں۔ اور پچھلوں میں سے

الْاٰخِرِيْنَ ○ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ○ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا

تھوڑے سے۔ سونے کے بُنے ہوئے جڑاؤ تختوں پر آمنے سامنے تکیے لگائے بیٹھے

مُتَقٰبِلِيْنَ ○ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ○

ہونگے۔ ہمیشہ رہنے والے لڑکے گلاس اور کٹیاں اور ایسی شراب کے

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ○ وَكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ○ لَّا يُصَدَّعُوْنَ

جام لیے ہوئے اُن کے پاس آتے جاتے رہینگے۔ جس سے نہ اُنکو کبھی دردِ سر ہوگا

عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُونَ ۝ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝ وَ
اور نہ اُنکے ہوش وحواس گم ہونگے۔ اور پھل وہ لائینگے جن کو یہ پسند کریں۔ اور
لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٌ عِينٌ ۝ كَأَمْثَالِ
پرندوں کا گوشت (ایسا جس کو اُنکا جی چاہے۔ اور بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ایسی جیسے
اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ
ہوئے موتی جو نیک عمل یہ کیا کرتے تھے یہ اُسکا عوض ہوگا۔ سوائے سلام اور سلام کہنے کے
فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا ۝ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا سَلَامًا ۝ وَأَصْحَابُ
وہ جنت میں نہ کوئی لغو بات سنینگے اور نہ کوئی گناہ کی بات اور داہنے
الْيَمِينِ ۝ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝ فِي سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۝ وَطَلْحٍ
ہاتھ والے کیا کہنے داہنے ہاتھ والوں کے وہ بیر کانٹوں کی جھکی ہوئی بیریوں میں ہونگے اور تہ بہ تہ
مَّنضُودٍ ۝ وَظِلٍّ مَّمْدُودٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ
کیلوں میں اور پھیلے ہوئے سائے میں اور بہتے ہوئے پانی میں اور بہت سے
كَثِيرَةٍ ۝ لَّا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۝ وَفُرُشٍ
میوے میں جو نہ ختم ہوگا اور نہ روکا جائیگا۔ اور اونچے اونچے فرشوں پر ہونگے (اور عورتیں
مَّرْفُوعَةٍ ۝ إِنَّا أَنشَأْنَاهُنَّ إِنشَاءً ۝ فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا ۝
بھی اُن کو ملینگی) ہم نے یقیناً اُنکو بالکل نیا پیدا کیا ہے۔ پھر ہم نے اُن کو کواریاں پیار
عُرُبًا أَتْرَابًا ۝ لِّأَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝
دلانیوالیاں اور ہمسن خاصکر داہنے ہاتھ والوں کے لیے قرار دیا ہے۔ یہ بہت سے پہلوں میں سے ہونگے
وَثُلَّةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ مَا أَصْحَابُ
اور بہت سے پچھلوں میں سے ہونگے۔ اور بائیں ہاتھ والے کیا بُری گت ہوگی بائیں ہاتھ
الشِّمَالِ ۝ فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ۝ لَّا
والوں کی۔ آگ کی تپش میں اور کھولتے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سائے میں ہونگے۔ جو نہ

ع ۱ ۱۲

بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ۝ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ۝

ٹھنڈا ہوگا اور نہ نفع بخش۔ بیشک وہ اس سے پہلے بڑی آسائش میں تھے۔

وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ۝ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۝

اور بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کیا کرتے تھے اور یہ کہا کرتے تھے کہ

اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ۝

کیا جب ہم مر جائینگے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائینگے تو آیا ہم پھر جلا اٹھائے جائینگے؟

اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ۝

آیا ہمارے پہلے باپ دادا اٹھائے گئے؟ تم یہ کہدو کہ پہلے اور پچھلے

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۝ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا

ایک مقرر دن کے معین وقت پر ضرور جمع کر لیے جائینگے۔ پھر تم اے گمراہو!

الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ۝ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ۝

اے جھٹلانیوالو! تھوہڑ کے درخت میں سے کھانیوالے اور

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ۝ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ۝

اسی سے پیٹ بھرنیوالے ہوگے۔ پھر اس کے اوپر سے کھولتا پانی پینے والے

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ۝ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۝

اور پیاسے اونٹوں کی سی پیاس پینے والے ہوگے۔ جزاؤ سزا کے دن یہ ان کی مہمانی ہوگی۔

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ۝ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝

ہم نے تم کو پیدا کیا ہے پھر تم کیوں نہیں تصدیق کرتے؟ آیا تم نے غور کیا کہ جو منی تم (رحم میں) پہنچاتے ہو

ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

کیا تم اس سے آدمی کو پیدا کر دیتے ہو یا ہم پیدا کرنیوالے ہیں؟ ہم نے ہی تمہارے مابین موت کو

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ

مقرر کر دیا ہے اور ہم اس میں عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے بدلے میں تم جیسے اور بنادیں اور

---

لہ مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ۔ تفسیر صافی میں ہے کہ اس سے مراد وہ وقت ہے جو دنیا کی انتہا مقرر کیا گیا ہے۔ اور اس معین دن کی حد اللہ ہی کو معلوم ہے۔

نُنشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ

تم کو اُس حالت میں پیدا کر دیں جسے تم نہیں جانتے۔ اور پہلی پیدائش کو تو تم یقیناً سمجھ گئے ہو

فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ○ أَفَرَأَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ○ ءَأَنتُمْ

پھر اُسکو کیوں نہیں یاد رکھتے؟ آیا تم نے اِس میں بھی غور کیا کہ جو بیج تم بوتے ہو۔ کیا تم اُس کو

تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

اُگاتے ہو یا ہم اُگانیوالے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اُس کو چورا چورا کر دیتے

فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ○ إِنَّا لَمُغْرَمُونَ ○ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ○

پھر تم باتیں ہی بناتے رہجاتے کہ ہم پر تو ڈنڈ پڑگیا۔ بلکہ ہم (تو) بدنصیب لوگ ہیں۔

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ○ ءَأَنتُمْ أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ

آیا تم نے اُس پانی کے بارے میں بھی غور کیا جسے تم پیتے ہو؟ کیا تم نے اُسکو بادلوں سے

الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا

اُتارا ہے یا ہم اُتارنیوالے ہیں؟ اگر ہم چاہتے تو اُس کو کڑوا کھاری کر دیتے پھر تم شکر

تَشْكُرُونَ ○ أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ○ ءَأَنتُمْ أَنشَأْتُمْ

کیوں نہیں ادا کرتے؟ آیا تم نے اُس آگ کے بارے میں بھی غور کیا جسے تم سُلگاتے ہو۔ کیا اُسکے (ایندھن کی) درخت

شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَّ

کو تمنے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنیوالے ہیں؟ ہمنے اُسکو (آتشِ جہنم کا) یاد دلانیوالا اور جنگل کر رہنے والوں کے

مَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ فَلَا

لیے نفع کی چیز قرار دیا ہے۔ پس اے رسول تم اپنے عظمت والے خدا کے نام کی تسبیح پڑھو پس نہیں ہے

أُقْسِمُ بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ○ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ

ستاروں کے گرنے کی جگہ کی اور اگر تم سمجھو تو یہ قسم بہت ہی بڑی

عَظِيمٌ ○ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ○ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ○

ہے۔ بیشک نفع دینے والا قرآن (مجید) ضرور پوشیدہ نوشتہ میں ہے۔

لَا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

جسکو سوائے اُن لوگوں کے جو پاک کر دیے گئے ہیں کوئی چھوتا ہی نہیں۔ تمام عالموں کے پروردگار کی طرف سے اُتارا ہوا ہے

اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ

کیا تم اسی بات کے متعلق کاہلی کرتے ہو؟ اور اپنی روزی کا شکر یہ اسی بات کو

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ۝

قرار دیتے ہو کہ جھٹلایا کرو۔ پھر اُس وقت تمہارا قابو کیوں نہیں چلتا جبکہ جان حلق تک آپہنچتی ہے۔

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ۝ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ

اور تم اُس وقت پڑے پڑے دیکھا کرتے ہو۔ اور ہم اُس (موت) کی نسبت تم سے زیادہ قریب ہیں

وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ۝ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ۝

لیکن تم کو سوجھتا ہی نہیں۔ پھر اگر تم کسی کے ماتحت نہیں ہو

تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

تو اگر تم سچے ہو تو اُس (جان) کو لوٹا کیوں نہیں لاتے؟ پس اگر وہ مقربانِ بارگاہ

الْمُقَرَّبِيْنَ ۝ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ۝ وَاَمَّآ اِنْ

سے ہے تو (اُس کے لیے) راحت اور خوشبو ہے اور نعمت والی جنت ہے اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۝

داہنی طرف والوں میں سے ہے تو داہنی طرف والوں سے تمہارے لیے سلامتی ہی سلامتی ہے۔

وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ

اور اگر وہ جھٹلانے والے (اور) گمراہوں میں سے ہے تو کھولتے پانی کی مہمانی

حَمِيْمٍ ۝ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ۝ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ

ہے اور جہنم میں جانا ہے (جو کچھ بیان کیا گیا) یہ ضرور سچی پکی یقینی خبر

الْيَقِيْنِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ۝

ہے پس (اے رسول ﷺ) اپنے عظمت والے پروردگار کے نام کی تسبیح پڑھو۔

ع ۳ ۱۶

ع ۱۲ ۱۶

پارہ ۲۷

توحید میں شرک کرنیوالے ہوں تو نبوت میں شرک کرنیوالی ہوں تو امامت میں شرک کرنیوالے ہوں تو سب کے سب سگے بھائی ہیں۔ دشمنانِ آلِ محمدؐ چونکہ حلیم ضرور

## سورۃ الحدید مدنیۃ وھی تسع وعشرون آیۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

رحمٰن (و) رحیم خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

سبح للہ ما فی السموٰت والارض وھو العزیز الحکیم ○

آسمانوں میں اور زمین میں جو (جو) کچھ ہے وہ خدا کی پاکی بیان کرتا ہے اور خدا غالب (اور) حکمت والا ہے۔

لہ ملک السموٰت والارض یحیی ویمیت وھو علی

آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہی ہر چیز پر

کل شیء قدیر ○ ھو الاول والاٰخر والظاھر والباطن ۚ

(پوری پوری) قدرت رکھنے والا ہے۔ وہی اوّل ہے اور وہی آخر اور وہی غالب ہے اور وہی حقیقت سے آگاہ

وھو بکل شیء علیم ○ ھو الذی خلق السموٰت والارض

اور وہی ہر چیز کا جاننے والا ہے وہ وہی ہے جس نے آسمانوں کو اور زمین کو چھ دن

فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش ۭ یعلم ما یلج فی

میں پیدا کیا پھر عرش پر (اُسکا حکم) غالب آیا۔ وہ اُسکو بھی خوب جانتا ہے جو کچھ

الارض وما یخرج منھا وما ینزل من السماء وما یعرج

زمین میں داخل ہوتا ہے اور اُسکو بھی جو اُس سے نکلتا ہے اور اُسکو بھی جو آسمان سے اُترتا ہے اور اُسکو بھی جو کچھ

فیھا ۭ وھو معکم این ما کنتم ۭ واللہ بما تعملون بصیر ○

آسمان میں چڑھ جاتا ہے اور جہاں کہیں تم ہوتے ہو وہ تمہارے ساتھ (ساتھ) ہے اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اُس کا نگراں ہے۔

لہ ملک السموٰت والارض ۭ والی اللہ ترجع الامور ○

آسمانوں کا اور زمین کا اختیار اُسی کو ہے اور کل معاملات کی بازگشت اللہ ہی کی طرف ہے۔

یولج الیل فی النھار ویولج النھار فی الیل ۭ وھو

وہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے۔ اور دلوں کے

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝ اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهٖ وَاَنْفِقُوا

حال کا جاننے والا وہی ہے۔ تم اللہ پر اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور جن (جن)

مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِينَ فِيهِ ۚ فَالَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ

چیزوں میں اُس نے تمکو پہلوں کا جانشین بنایا ہے اُنکا ایک حصہ (اُسکی راہ میں) خرچ کرو پس جو لوگ تم میں سے ایمان لائے

وَاَنْفَقُوا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ ۚ

اور اُنہوں نے (اُسکی راہ میں) خرچ کیا اُنکے لیے بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے

وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيثَاقَكُمْ

حالانکہ رسول تمکو یہ دعوت دیتے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر تم ماننے والے ہو تو (خدا تعالیٰ بھی)

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍ

تم سے اسی کی بابت پختہ عہد لے چکا ہے۔ وہ وہی ہے جو اپنے بندے پر کھلی نشانیاں نازل کرتا

بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّورِ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ

ہے تاکہ تمکو (کفر کی) تاریکی سے (ایمان کی) روشنی کی طرف نکال لائے۔ اور یقیناً اللہ تمہارے بارے میں

لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ

بڑا مہربان (اور) رحم کرنیوالا ہے۔ اور تمہیں ہو کیا گیا ہے کہ تم راہِ خدا میں کوئی چیز خرچ نہیں کرتے حالانکہ

مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ

آسمانوں کی اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔ تم میں سے جسنے فتح (مکہ) سے پہلے (راہِ خدا میں) خرچ کیا

مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ

اور جہاد کیا وہ برابر نہیں ہو سکتا۔ ایسے لوگ اُن سے جنہوں نے بعد فتح خرچ کیا اور جہاد کیا

اَنْفَقُوا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۚ وَاللّٰهُ

درجہ میں کہیں بڑھے ہوئے ہیں۔ اور اللہ نے اجر نیک کا وعدہ تو سب ہی سے کیا ہے اور جو عمل

بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا

تم کرتے ہو اللہ اُس سے خوب واقف ہے۔ وہ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ

ع ۱۰ ۱۷

حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ

دے کہ خدا اُسکی خاطر سے کئی گنا کر دے اور اُسکو نفع بخش اجر بھی ہو۔ جس دن تم مومن مردوں اور

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ

مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ انکا نور اُنکے آگے آگے اور اُنکے داہنے ہاتھ دوڑتا جاتا ہے (اُنسے کہا جائیگا کہ) آج تمہارے لئے

الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ

خوشخبری ہے یعنی وہ جنتیں جنکے نیچے نہریں بہتی ہیں تم اُن میں (ہمیشہ ہمیشہ رہوگے یہی تو

هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

وہ بڑی کامیابی ہے۔ اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان لانیوالوں سے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا

یہ کہینگے کہ ذرا ہمارا (بھی) انتظار کر لو کہ ہم (بھی) تمہارے نور سے فائدہ اٹھالیں۔ کہا جائیگا کہ تم پیچھے پلٹ جاؤ

وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ

اور کوئی نور ڈھونڈ لو پھر اُن (مؤمنین و منافقین) کے بیچ ایک فصیل قائم کر دی جائیگی جس میں ایک دروازہ ہوگا۔

بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ۝

اُسکے اندر کی طرف تو اُس میں رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ

وہ (منافق) اُن (مومنوں) کو پکار کر کہینگے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ جواب دینگے کہ ہاں تھے لیکن تم نے اپنے آپکو

اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى

آزمائش میں ڈالا اور ہمیں (مومنین کی حق میں نزول بلا کا) انتظار کیا اور تم شک میں پڑگئے اور تمکو آرزوؤں نے دھوکا دیا یہانتک کہ

جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ

قیامت آگئی اور اللہ کے بارے میں شیطان تمکو دھوکے ہی دیتا رہا۔ سو آج کے دن نہ تم سے کوئی معاوضہ

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ

لیا جائیگا اور نہ اُن سے ہی جو کافر ہو گئے تھے تمہارا ٹھکانا آتش جہنم ہے۔

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا

وہی تمہاری حاکم ہے اور وہی سب سے بُری بازگشت ہے۔ کیا اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اِسکا وقت

أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا

نہیں آیا ہے کہ اُنکے دل خدا کی یاد کے لیے اور جو کچھ حق کی طرف سے نازل ہوا ہے اُسکے لیے پگھل جائیں اور وہ

يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

اُن لوگوں کے مانند نہو جائیں جنکو پہلے کتاب دی گئی (تھی) پھر اُن پر ایک زمانہ

الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

گزر گیا پس اُنکے دل سخت ہوگئے اور اُن میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔

اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ قَدْ بَيَّنَّا

(یہ خوب جان لو کہ اللہ زمین کو اُسکی موت کے بعد ضرور زندہ فرمائیگا بیشک ہمنے تمہارے

لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ

لیے آیتوں کو کھولکر بیان کر دیا تاکہ تم سمجھو۔ یقیناً صدقہ دینے والے مرد

وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ

اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وہ جنہوں نے خدا تعالےٰ کو قرض حسنہ دیا اُنکے لیے دوچند کر دیا جائیگا

وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ

اور اُنکے لیے نفع بخش اجر ہوگا۔ اور جو لوگ اللہ پر اور اُسکے رسولوں پر ایمان لائے ہیں

أُولَٰئِكَ هُمُ الصِّدِّيقُونَ ۖ وَالشُّهَدَاءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ

وہی تو اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔

لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ ۖ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا

اُنکا اجر اور اُنکا نور اُنہی کے لیے ہوگا اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور جھٹلایا

بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ اعْلَمُوا أَنَّمَا ع ۲ ۹ ۱۸

وہی تو جہنمی ہیں۔ (یہ) خوب سمجھ لو کہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَ

زندگانی دنیا سوائے کھیل کود اور آرائش و پیراستگی اور آپس میں بڑائی مارنے اور مال اور

تَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ

کی زیادتی کی خواہش کرنے کے اور کچھ بھی نہیں ہے۔ اسکی (مثال) بارش کی سی مثال ہے کہ اس

الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

(کے ذریعے) سے نباتات کا پیدا ہونا کفار کو تعجب میں ڈالتا ہے پھر وہ لہلہاتی ہے پھر تم اسکو زرد ہوا دیکھتے ہو پھر وہ

حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ

چورا چورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب (بھی) ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور

اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ۝

خوشنودی (بھی) اور زندگانی دنیا سوائے دھوکے کی ٹٹی کے اور کچھ (بھی) نہیں ہے

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا

تم اپنے پروردگار کی مغفرت کی طرف اور ایسی جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض

كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

آسمان و زمین (دونو) کے عرض کے برابر ہے (اور) وہ انہی لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور

بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اسکے رسولوں پر ایمان لائے ہوں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جو مصیبت بھی زمین پر اور تمہاری ذات پر

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

گزرتی ہے قبل اس کے کہ ہم اسکو پیدا کریں وہ ہمارے پاس ایک نوشتہ میں (لکھی

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا

ہوئی) موجود ہے۔ بلاشک یہ امر اللہ کے لیے آسان ہے تاکہ جو کچھ تمہارے ہاتھ سے جا رہا ہے

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ

اُسپر تو تم افسوس نہ کرو اور جو کچھ اُسنے تم کو عطا کیا ہے اُسپر آپے سے باہر نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چھچھورے شیخی باز

كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝ ۙ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ

کو دوست نہیں رکھتا۔ جو خود (بھی) کنجوسی برتتے ہیں اور لوگوں کو (بھی) کنجوسی برتنے کا

بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ لَقَدْ

حکم دیتے ہیں۔ اور جو روگرداں ہو جائیگا تو اللہ ضرور صاحب حمد اور بے پروا ہے۔ بیشک ہمنے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ

اپنے رسول کھلی دلیلوں کے ساتھ بھیجے اور ہمنے اُن کے ساتھ کتاب اور میزان

وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ

نازل کی تاکہ لوگ عدالت پر قائم ہو جائیں۔ اور ہمنے (خاص) لوہا نازل کیا جس میں

بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

سخت خوف (بھی) ہے اور لوگوں کے لیے نفعے (بھی) اور یہ غرض (بھی) کہ اللہ یہ جان لے کہ اُسکی اور

وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۝ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اُسکے رسولوں کی بغیر دیکھے مدد کون (کون) کرتا ہے بیشک اللہ صاحب قوت و غلبہ ہے۔ اور یقیناً ہمنے نوح کو

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ

اور ابراہیم کو بھیجا اور ہمنے اُن دونو کی اولاد میں نبوت و کتاب کو قرار دیدیا

فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى

پس اُن میں سے کوئی (کوئی تو) ہدایت یافتہ ہے اور بہت سے اُن میں سے نافرمان ہیں۔ پھر ہمنے اُن کے پیچھے (پیچھے) اُنہی کے نقش قدم

اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ

پر اپنے (اور) رسول بھیجے اور اُنکے بعد ہمنے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اُنکو ہمنے انجیل

الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ

عطا کی اور ہمنے اُن لوگوں کے دلوں میں جنہوں نے اُن کی پیروی کی

ع ۳ ۶ ۱۹

وجہ اس دعا کی یہ تھی کہ خدا تعالیٰ اُن سے وعدہ کر چکا تھا کہ انکو اور انکے اہل کو نجات دیگا۔ اس دعا کے جواب میں خدا تعالیٰ نے فرمایا یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا

رَأْفَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۟ ابْتَدَعُوْهَا
مہربانی اور رحمت قرار دیدی) اور ترکِ دنیا کو انہوں نے (خود) ایجاد کیا۔

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ
ہم نے اُسے اُنپر واجب نہیں کیا تھا مگر خوشنودی خدا حاصل کرنیکے لیے (انہوں نے اُسے

فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
خود ایجاد کرلیا) پھر انہوں نے اُسکی ویسی رعایت نہیں کی جیسا کہ اُسکی رعایت کا حق تھا۔ پھر ہم نے اُن لوگوں کو جو اُن میں سے

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا
ایمان لائے تھے اُنکا اجر دیدیا اور بہت سے اُن میں سے نافرمان رہے اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ
ایمان لانیوالو! اللہ سے ڈرو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ کہ وہ اپنی رحمت کا

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
دوہرا حصّہ تم کو دے اور تمہارے لیے ایسا نور قرار دے جس کے

تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
ذریعے سے تم چلو اور تمہارے گناہ بخش دے اور اللہ بڑا بخشنے والا (اور)

رَّحِيْمٌ ۝ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا
رحم کرنیوالا ہے۔ تاکہ اہلِ کتاب یہ جان لیں کہ وہ خدا کے

يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ
فضل کے کسی حصّے پر قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل

الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
(صرف) خدا کے ہاتھ ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ ع ۴ ۱۹
اور اللہ بڑے فضل والا ہے